والدہ بھتیجے کے ساتھ عمرہ کے لئے جارہی ہوں تو ساتھ بیٹی جاسکتی ہے؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میری امی اپنے بھتیجے کے ساتھ مدینے شریف جارہی ہیں تو میں اپنی امی کے ساتھ جاسکتی ہوں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی مسافت یعنی 92 کلومیٹر یا اس سے زائد کا راستہ ہو تو آپ کا اپنی امی کے بھتیجے کے ساتھ سفر پر جانا جائز نہیں کیونکہ وہ آپ کے لیے نامحرم ہے اور کسی بھی عورت کو شوہر یا محرم کے بغیر شرعی سفر کرنا، جائز نہیں، خواہ وہ سفر حج و عمرہ کی غرض سے ہو یا کسی اور مقصد کے لیے ہو بلکہ خوفِ فتنہ کی وجہ سے تو علماء ایک دن کی راہ بغیر محرم بھی کے جانے سے منع کرتے ہیں۔

صحیح مسلم میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لا یحل لامرأۃ تؤمن باللہ والیوم الآخر، أن تسافر سفرا یکون ثلاثۃ أیام فصاعدا، إلا ومعھا أبوھا، أو ابنھا، أو زوجھا، أو أخوھا، أو ذو محرم منھا" ترجمہ: جو عورت اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر کرنا حلال نہیں، مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا باپ، بیٹا، شوہر، بھائی یا اس عورت کا کوئی محرم ہو۔ (صحیح مسلم، رقم الحدیث 1340، ج 2، ص 977، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "عورت اگرچہ عفیفہ یا ضعیفہ ہو، اسے بے شوہر یا محرم سفر کو جانا، حرام ہے۔۔۔ اگر چلی جائے گی گنہگار ہوگی ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 706، 707، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”عورت کو مکہ تک جانے میں تین دن یا زیادہ کا راستہ ہو تو اس کے ہمراہ شوہر یا محرم ہونا شرط ہے، خواہ وہ عورت جوان ہو یا بڑھیا۔“ (بہار شریعت، ج 1، حصہ 6، ص 1044، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3858

تاریخ اجراء: 23ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/21مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net